سوال

(44) وضو کے بعد انگشت شہادت اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے دعا پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ وضو سے فراغت کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے اپنی انگلی اٹھاتے ہیں پھر وضو کی دعا پڑھتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا کتاب وسنت سے ثابت ہے؟ تفصیل سے جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو سے فراغت کے بعد درج ذیل دعا پڑھنے کی بہت فضیلت ہے:

«اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ»

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مکمل وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے گا اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے گا۔ [1]

ایک روایت میں یہ دعا پڑھنے کا بھی ذکر ملتا ہے۔

«اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ» [2]

لیکن صحیح حدیث سے وضو سے فراغت کے بعد آسمان کی طرف نظر کرنا اور انگلی اٹھانا ثابت نہیں ہے، اس لیے ہمارے رجحان کے مطابق ایسا کرنا بدعت ہے، البتہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت میں وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا ذکر ملتا ہے۔ [3] لیکن ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔ [4]

اس بنا پر وضو سے فراغت کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھائے بغیر مذکورہ دعائیں بھی پڑھی جائیں۔ آسمان کی طرف نظر کرنا اور انگلی اٹھا کر مذکورہ دعائیں پڑھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

---

[1]۔ صحیح مسلم الطہارۃ:234۔

[2]۔جامع ترمذی الطہارۃ:55۔

[3]۔مسند امام احمد،ص:150۔ج۔

[4]۔تلخیص الجیر171ج1۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:69

محدث فتویٰ